لیزر کے ساتھ جسم کے زائد بال کاٹنا

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2237

تاریخ اجراء: 20 جمادی الاول 1445 ھ /05 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

آج کل new laser technology سے زائد بالوں کو کاٹا جاتا ہے، جس سے بال ہمیشہ کے لیے نکلنا بند ہو جاتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جسم کے زائد بال (مثلاً بغلوں کے بال اور ناف کے نیچے والے حصے کے بال) استرے یا سیفٹی یا اس کے علاوہ کسی دوسری چیز مثلا لیزر وغیرہ سے صاف کرنا، شرعاً جائز ہے کہ شریعت مطہرہ کا مقصود صفائی ہے، وہ کسی بھی چیز سے حاصل ہو جائے۔

البتہ، یہ یاد رہے! بغل کے بالوں کا اکھاڑنا سنت ہے۔ اور مرد کے لیے موئے زیر ناف مونڈنا افضل ہے۔

نوٹ: خیال رہے کہ ناف سے لیکر گھٹنوں کے نیچے تک کا حصہ، نہ ایک مرد دوسرے مرد کا دیکھ سکتا ہے اور نہ ایک عورت دوسری عورت کا دیکھ سکتی ہے لہذا اس حصے کے بال کسی ایسے سے صاف کروانا، جائز نہیں، جس کے لیے اس حصے کی طرف نظر کرنا جائز نہیں، خواہ لیزر سے ہو یا کسی دوسری چیز سے، پس اگر لیزر سے اتارنے ہیں تو پھر کسی ایسے سے نہ کروائے جس کے لیے اس حصے کی طرف نظر کرنا جائز نہیں۔

المبسوط للسرخسی میں ہے "السنة في الإبطين النتف" ترجمہ: دونوں بغلوں کے بالوں کو اکھاڑنا سنت ہے۔

(المبسوط للسرخسی، ج4، ص74، دار المعرفۃ، بیروت)

امام اہلسنت علیہ الرحمۃ زیر ناف بالوں کے متعلق فرماتے ہیں: "حلق و قصر و نتف و تنور یعنی مونڈنا، کترنا، اکھیڑنا، نورہ لگانا سب صورتیں جائز ہیں کہ مقصود اس موضع کا پاک کرنا ہے اور وہ سب طریقوں میں حاصل ۔۔۔ مگر حلق مرد

میں بہ نسبت قصرونتف وتنور کے افضل ہے کہ احادیث خصال وعامہ کتب فقہ میں اس خصلت کا ذکر بلفظ حلق واستحداد وغیرہ"(فتاوی رضویہ،ج22،ص600،601،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net